THE STORY OF MOSES.

موسیٰ کی حکایت

باتصویر

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

انارکلی - لاہور

بار دوم ۱۰۰۰ ۱۹۲۲ء قیمت ۱ر

P. R. B. S. LAHORE.

موسیٰ کی حکایت

موسیٰ کی حکایت

افریقہ میں مصر نامی ایک ملک ہے۔ کئی ہزار برس
گذرے ہیں کہ وہاں کے ظالم بادشاہ فرعون نے حکم دیا
کہ قوم بنی اسرائیل کے ہاں جو بیٹا پیدا ہو وہ مار ڈالا جائے
ایک شخص کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ جو نہایت خوبصورت تھا
بھلا ماں کا کب جی چاہتا تھا۔ کہ اُس کا دُلارا ہلاک ہو۔
تین مہینے تک تو بیچاری نے جوں توں کر کے اُسے چھپائے
رکھا۔ لیکن جب آگے کو چھپا نہ سکی۔ تو سرکنڈوں کا ایک
ٹوکرا بنایا۔ اور لڑکے کو اُس میں ڈال کر دریا کے کنارے
جھاؤ میں رکھ دیا۔ اور اُس کی بہن دُور سے کھڑی دیکھتی رہی
خدا کو اُس بچے کی جان بچانی جو منظور تھی۔ فرعون کی بیٹی

اپنی سہیلیوں سمیت غسل کرنے کو دریا پر اُتری - اور اُس
لڑکے کو ٹوکرے میں روتا دیکھ کر اُس پہ رحم آیا - اور اُسے
نکال کر اپنا بیٹا بنایا - اور اُس لڑکے کی ماں کو دایہ بنایا - اور
لڑکے کا نام موسیٰ رکھا - اس سبب سے کہ اُسے پانی سے
نکالا ۔ لیکن ایمان سے موسیٰؑ نے سیانا ہوکے فرعون کی
بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا - کہ اس نے خدا کے لوگوں
کے ساتھ دُکھ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے
سُکھ کو جو چند روزہ ہے حاصل کرے ۔

موسیٰ کے عصا کا سانپ بن جانا

موسیٰؑ کے عصا کا سانپ بن جانا

جب موسیٰ بڑا ہؤا - تو اُس نے اپنے بھائیوں کی مشقتوں کو دیکھا - اور اُنہیں رہائی دینے کا خیال اُس کے دماغ میں سمایا اور ایک مصری کو بھی مار ڈالا - جب یہ حال لوگوں کو معلوم ہونے لگا - تو وہ واں سے بھاگ کر مدیان کو چلا آیا - یاں خدا اُس پر ایک آگ کے بوٹے میں ظاہر ہؤا اور اُسے کہا کہ جا اب میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل ہیں مصر سے نکال - موسیٰؑ پس و پیش کرنے لگا - کہ وہ میری بات نہ مانینگے تب خدا نے موسیٰؑ کو ایک نشان دیا - اور کہا کہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے - وہ بولا عصا - پھر اُس نے کہا کہ اُسے زمین پر پھینک دے - اُس نے پھینک دیا -

اور وہ سانپ بن گیا۔ پھر خدا نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ
بڑھا۔ اور اُس کی دُم پکڑ لے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا۔ اور پکڑ
لیا۔ وہ اُس کے ہاتھ میں پھر عصا ہو گیا۔ پھر خدا نے اُسے کہا
کہ اپنا ہاتھ چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ اُس نے ایسا کیا۔ اور وہ
برف کی مانند سفید مبروص ہو گیا۔ اور جب اُسے پھر چھاتی
پر چھپا کے باہر نکالا ۔ تو وہ چنگا بھلا نظر آیا یوں خدا
نے موسیٰ کو معجزے کرنے کی طاقت دی کہ بنی اسرائیل اس
کی بات مانیں ۔ اور جانیں کہ خداوند خدا اُسے دکھائی دیا۔

موسیٰ فرعون کے پاس جاتا ہے

موسیٰ فرعون کے پاس جاتا ہے

تب موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو لے کر مصر میں آیا۔ اور
بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جا جمع کر کے انہیں خدا
کی باتیں کہیں۔ اور معجزے ظاہر کئے۔ تب لوگ ایمان لائے اور
خدا کی حمد و تعریف کی اور اسے سجدے کئے۔ پھر موسیٰ فرعون
پاس آیا۔ اور اسے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ
میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ بیابان میں میرے لئے عید
کریں۔ پر فرعون نے کہا کہ خداوند کون ہے کہ میں اس کی آواز
سنوں کہ بنی اسرائیل کو جانے دوں۔ میں خداوند کو نہیں جانتا
نہ میں بنی اسرائیل کو جانے دونگا۔ موسیٰ نے معجزے ظاہر کئے اور
خدا کے حکم سے ملک پر کئی آفتیں نازل کیں۔ مثلاً دریا کا پانی لہو

ہو گیا۔ اور ساری مچھلیاں مر گئیں۔ پھر سارا ملک مینڈکوں سے بھر گیا۔ پھر سب انسان اور حیوان کو جوئیں پڑ گئیں پھر لوگوں کے گھر مچھروں کے غولوں سے بھر گئے۔ پھر مصر کے سب مویشی مر گئے پھر آدمی اور بہائم کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا ہوئے پھر اولے پڑے۔ پھر ٹڈیاں آئیں۔ لیکن فرعون کا دل سخت کا سخت ہی رہا۔ آخر کار مصر پر ایک اور بڑی بلا آئی کہ زمین مصر میں آدھی رات کو خدا کا ایک فرشتہ نکلا۔ اور سارے پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھا تھا۔ لیکے اس لونڈی کے پلوٹھے تک جو چکی کی اوٹ میں تھی۔ اور سارے چارپایوں کے پلوٹھے مار ڈالے۔ اس پر فرعون نے بنی اسرائیل کو اجازت دی کہ جا کر اپنے خدا کی عید کریں۔ اور خدا نے اپنے لوگوں کو راہ دکھانے کے لئے دن کو بادل کا ستون اور رات کو آگ کا ستون بھیجا +

فرعون کے لشکر کی تباہی

فرعون کے لشکر کی تباہی

جب شاہ مصر کو خبر ملی کہ بنی اسرائیل چلے گئے ہیں۔ تو
فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے
پھر گیا۔ اور وہ بولے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ بنی اسرائیل کو اپنی
خدمتگزاری سے باہر جانے دیا۔ تب اُس نے اپنی گاڑیاں جُتوائیں
اور اپنے لشکر کو اُن کے پیچھے روانہ کیا۔ جب بنی اسرائیل
نے مصریوں کو اپنے پیچھے آتے دیکھا۔ تو شدت سے ڈر گئے
اور خداوند سے فریاد کی۔ تب خداوند نے موسیٰؑ سے کہا۔
کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہے۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ
وہ آگے چلیں تُو اپنا عصا اُٹھا۔ اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا
اور اُسے دو حصے کر۔ موسیٰؑ نے یونہی کیا۔ اور بنی اسرائیل

دریا کے بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہو کے گذر گئے۔ اور جب مصری ان کا پیچھا کئے ہوئے دریا کے بیچوں بیچ تک آئے۔ تو موسیٰ نے خدا کے فرمان سے اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا۔ اور سب مصری پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوئے۔ سو خداوند نے یوں بنی اسرائیل کو مصریوں کے ہاتھ سے بچایا۔ دیکھو خدا کیسا مہربان ہے۔ وہ ہمیں اب بھی روز بروز تمام خطروں اور دشمنوں کے ہاتھ سے بچاتا ہے۔ شرط یہی ہے کہ ہم اس پر پورا ایمان اور بھروسہ رکھیں

دس احکام

دس احکام

(۱) میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہو (۲) تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں جو زمین کے نیچے ہے - نہ بنا - تو ان کے آگے اپنے تئیں مت جھکا - اور نہ اُن کی عبادت کر (۳) تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لے - کیونکہ جو اس کا نام بیفائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھیرائیگا - (۴) تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر - چھ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر - لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں کچھ کام نہ کر - نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مویشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے

اندر ہو۔ (۵) تو اپنے ماں باپ کو عزت دے (۶) تو خون نہ کر (۷) تو زنا نہ کر۔ (۸) تو چوری نہ کر (۹) تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی نہ دے۔ (۱۰) تو اپنے پڑوسی کے گھر کا اور اُس کی کسی چیز کا لالچ نہ کر۔ ان حکموں پر ضرور عمل کرو۔ خدا نے تمہیں اپنا کلام دیا ہے۔ جو ایمان کے وسیلے جو مسیح یسوع میں ہے تمہیں نجات تک دانش دیتا ہے ٭

سب سے پہلا اور بڑا حکم

خداوند کو جو تیرا خدا ہے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر۔ . . اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو۔ متی ۲۲ : ۳۷ - ۴۰

بنی اسرائیل کا بت بنانا

اندر ہو۔ (۵) تو اپنے ماں باپ کو عزت دے (۶) تو خون نہ کر (۷) تو زنا نہ کر۔ (۸) تو چوری نہ کر (۹) تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی نہ دے۔ (۱۰) تو اپنے پڑوسی کے گھر کا اور اُس کی کسی چیز کا لالچ نہ کر۔ ان حکموں پر ضرور عمل کرو۔ خدا نے تمہیں اپنا کلام دیا ہے۔ جو ایمان کے وسیلے جو مسیح یسوع میں ہے تمہیں نجات تک دانش دیتا ہے ۔

سب سے پہلا اور بڑا حکم

خداوند کو جو تیرا خدا ہے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر۔ ۔ ۔ اور اپنے پڑوسی ایسا پیار کر جیسا آپ کو۔ متی ۲۲ : ۳۷ - ۴۰

بنی اسرائیل کا بت بنانا

بنی اسرائیل کا بُت بنانا

لیکن افسوس انسان کی فطرت کیسی بگڑی ہوئی ہے۔ وہ کیسی جلدی اپنے خدا کو بھلا کر غیر معبودوں کے پیچھے ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ہے۔ تو وہ ہارون کے پاس جمع ہوئے۔ اور اُسے کہا کہ اُٹھ ہمارے لئے معبود بنا تاکہ ہمارے آگے چلے۔ ہارون نے اُن کے تمام سونے کے زیور لے کر ایک بچھڑا ڈھال کر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی۔ اور انہوں نے کہا کہ اے اسرائیل یہ تمہارا معبود ہے۔ جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا اور انہوں نے صبح کو اُٹھ کر سوختنی قربانیاں چڑھائیں

اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں۔ اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے
اور کھیلنے کو اُٹھے۔ اس پر خدا کا غضب اُن پہ نازل ہُوا
اور کہا کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا کہ تم گردن کش
لوگ ہو۔ تاکہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں۔ لوگوں نے
غم و ماتم کیا۔ اور سچے دل سے تائب ہو کر اُس کی طرف پھرے
اور خدا نے اُنہیں معاف کیا۔

ہائے انسان کی بیوقوفی وہ کیونکر قادر مطلق خدا کو چھوڑ
ایسے بتوں کے پیچھے ہو لیتا ہے۔ جو نہ دُعا کو سنتے۔ اور نہ
اُس کا جواب دے سکتے ہیں۔ وہ کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں
ان کی زبان ہے پر وہ بولتے نہیں۔ اے بچو ایسے بُتوں کو
چھوڑ کر سچے خدا کی طرف پھرو۔ تو وہ تمہیں معاف کریگا۔

پیتل کا سانپ

بنی اسرائیل وقتاً فوقتاً نافرمانی کرتے اور خدا کی شکرگذاری کرنے کی بجائے اکثر کُڑکُڑاتے تھے۔ ایک موقعہ کا ذکر ہے کہ جب اُنہوں نے کوہ ہور سے دریائے قلزم کی راہ سے کوچ کیا تو وہ راہ کے سبب نہایت دل تنگ ہوئے۔ اور بگڑ کے کہنے لگے کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے کہ ہم بیابان میں مریں۔ اس پر خداوند نے اُن لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے۔ اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل مرے۔ تب ان لوگوں نے اپنے گناہ کا اقرار کیا۔ اور توبہ کی سو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔ کہ ایک پیتل کا سانپ اپنے لئے بنا۔ اور۔ ایک نیزے پر لٹکا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ڈسا ہوا

اُس پر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا۔ چنانچہ موسیٰؑ نے پیتل کا ایک سانپ بنا کے ایک نیزے پر رکھا۔ اور ایسا ہُوا کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا تو جب اُس نے اس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی تو وہ جیتا رہا۔ اس سے ہمارے خداوند یسوع مسیحؑ کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اُس نے خود فرمایا کہ جیسے موسیٰؑ نے بیابان میں سانپ لٹکایا۔ ویسے ہی ضرور ہے کہ ابن آدم بھی اُونچے پر لٹکایا جائے۔ تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ مسیحؑ ہی وہ حکیم حاذق ہے۔ جو ہمیں گُناہ سے بچا سکتا ہے ؞

خدا کے دو بڑے حکم

یہ اوّل ہے حکموں سے اللہ کے
کہ اُس کو کریں پیار دل جان سے

کریں عقل اور رُوح سے بھی محبت
ہراک شے سے بڑھکر رکھیں اُس سے اُلفت

ہے بعد اُن کے یہ حکم اُسکے برابر
کہ سب آدمی ہیں ہمارے برادر

عزیز اُن کو اپنے برابر رکھیں ہم
جہانتک بنے اُن سے نیکی کریں ہم

شریعت کے احکام اور انبیاء کا
یہی حکم بس ہیں سبھوں کا خلاصہ

بجالاتا اِن دونوں کو جو بشر ہے
خدا پیار سے اُس پہ کرتا نظر ہے

مسیحی پریس لاہور میں باہتمام مسٹر غلام قادر مسیحی پرنٹر
چھپی